ہے۔ اس کتاب کے چند صفحات فضیلتِ تصوف وصوفیاء پر مشتمل ہیں اور چند صفحات میں طریقۂ نقشبندیہ کے فضائل ذکر کئے گئے ہیں۔ پھر ان جلیل القدر علماء ومشائخ کے نام بتائے گئے ہیں جو اِس خانقاہ پر تشریف لائے اور یہاں کے کام کی تعریف وتحسین کی۔

پہلے باب میں بانئ خانقاہ حضرت مولانا ابوالسعد احمد خانؒ کے حالاتِ زندگی بڑی تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ دوسرا باب حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی کے سوانح حیات پر مشتمل ہے جس میں ان کے شب وروز کے مشاغل اور فضائل کا ذکر ہے۔ تیسرے باب میں خانقاہ سراجیہ کے موجودہ شیخ حضرت مولانا خان محمد بسط اللہ ظلہ کے حالات اور مشاغل کا تذکرہ ہے۔ شیخ موصوف نے دارالعلوم دیوبند سے دورۂ حدیث وتفسیر مکمل کیا اور وقت کے اجل علماء سے کسب فیض کیا۔ کتاب کے مصنف مولانا محمد نذیر رانجھا ان کے خاص مریدین میں سے ہیں۔

سلسلۂ نقشبندیہ میں بڑے بڑے نامور اور جلیل القدر تقویٰ شعار بزرگ گزرے ہیں' لہٰذا عقیدت کا تقاضا تو یہی ہے کہ سر تسلیم خم کر دیا جائے' مگر یہاں بعض اوقات اپنے شیخ کے ساتھ تعلق شخصیت پرستی کی حدود کو چھو جاتا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ ۹۶ پر یہ شعر درج ہے۔

گڈی چلی اے ملتان کولوں منگاں دعائیں ہمیشہ حاجی احمد خان کولوں

حالانکہ اسلام کا پہلا سبق ہی یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں' اور دعا تو عبادت کا بھی مغز ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۰۰ پر ایک شعر درج ہے جس میں اپنے پیرومرشد کی قبر کی زیارت کو جنت کی منزل قرار دیا گیا ہے۔ جب تصوف کا ذکر آئے گا تو کمالِ احتیاط کے باوجود ایسی چیزوں کے در آنے کا امکان بہرحال موجود رہتا ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور کمپوزنگ اعلیٰ درجہ کی ہے۔

(۲)

نام کتاب : ماہنامہ تعمیر افکار کراچی کا خصوصی شمارہ (بیاد پروفیسر سید محمد سلیم)

مدیر اعلیٰ : ملک نواز احمد اعوان

ضخامت: 496 صفحات ...... قیمت اشاعت خاص: 180 روپے

ملنے کا پتہ: ☆ کتاب سرائے' الحمد مارکیٹ' اردو بازار لاہور ☆ فضلی بک' سپر مارکیٹ' اردو بازار' کراچی

ماہنامہ تعمیر افکار ایک معیاری علمی جریدہ ہے۔ زیر نظر شمارہ اس کا خصوصی نمبر ہے جو